رحمان پورہ، اچھرہ، لاہور

عزیز مکرم سلمہ اللہ۔ کل آپ کا محبت نامہ ملا۔ بڑی خوشی ہوئی۔ اتنی خوشی کہ اس کی تعبیر کے لیے میرے پاس الفاظ نہیں۔ مجھے آپ لوگوں نے دل میں بٹھا رکھا ہے یہ کیسے فراموش کر سکتا ہوں کہ میں سب کو بھول جاتا ہوں۔ میں تو کسی کو بھی نہیں بھولا ہوں۔ پھر آپ کو کیسے بھول سکتا ہوں۔ میں آپ جیسے مومن اور مرد قلندر کو بھول جاؤں گا تو کل کو خدا کو کیا منہ دکھاؤں گا۔ آپ اطمینان رکھیں میں اپنے مخلصوں اور محبوں کو ہمیشہ یاد رکھتا ہوں۔ آپ تو خیر بڑی چیز ہیں میں تو آپ کے اس دعوتی دورے کو بھی نہیں بھلا سکا ہوں جو اس زمانے میں آپ سرحدوں میں ہمیشہ کیا کرتے تھے اور آپ کی یہ تصویر جس کا آپ نے ذکر کیا ہے یہ بھی میرے حافظہ میں تھی۔ غرض آپ کی دعوت کی بستی اپنے جملہ لوازم کے ساتھ اکثر میری نگاہوں کے سامنے آجاتی ہے اور سچ کہتا ہوں دل کو تڑپا جاتی ہے۔

مجھے آپ سے اس بات کی کبھی کوئی شکایت نہیں ہوئی کہ آپ نے کوئی خط کیوں نہیں لکھا۔ میں نے آپ کو اس قسم کے رسوم و قیود سے ہمیشہ بالاتر سمجھا۔ البتہ اس بات کا ذرا اندیشہ رہا کہ شاید اب میری یاد آپ کے دل کے کسی گوشہ میں ہو۔ لیکن وہ دل سے نکل گیا ہے سو خدا کا شکر گزار ہوں کہ اس کی طرف سے اطمینان ہوا۔

برادرم مولوی صدرالدین صاحب نے اب دائرہ کا کام شروع کیا ہے اس سے انہوں نے اپنی قدر و قیمت میرے دل میں بہت بڑھا لی ہے۔ یوں تو ان کی نسبت میرا حسن ظن یہ ہے کہ وہ دنیا کا ہر کام بہت خوبی کے ساتھ کر سکتے ہیں لیکن یہ کام تو اب ان کے سوا کوئی کر ہی نہیں سکتا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت، قوت اور فراغت عطا فرمائے کہ وہ پوری دلجمعی کے ساتھ اس کام میں لگے رہیں تا آنکہ یہ تکمیل کو پہنچ جائے۔ میں اس کام کے رہ جانے کے صدمے کی وجہ سے ڈرتا تھا کہ استاذ رحمۃ اللہ علیہ کو کیا منہ دکھاؤں گا۔ اب اس طرف سے بفضل خدا بے فکر ہوا۔

آپ سے یہ امید کروں گا کہ آپ برابر خط لکھتے رہیں گے، میرے نزدیک آپ کی قلندری کی توہین ہے البتہ یہ توقع رکھنے میں حق بجانب ہوں کہ کبھی کبھی اپنے کو اور میری یاد رکھیں۔ اور تبصرہ و تحریر کا کام بھی جاری رہے۔ یہ بھی آپ کے دائرہ کی خدمت ہے۔

برادرم مولوی صدرالدین صاحب کو ایک خط لکھ چکا ہوں۔ ان سے کہیے کہ کسی چیز کا انتظار نہ کریں۔ تدبر قرآن پریس سے باہر آگئی۔ بالکل ٹھیک چھپی ہے۔ بس دیباچہ میں اتنا ذکر رہ گیا کہ یہ کتاب زیادہ تر ان یادداشتوں پر مشتمل ہے جو مصنف رحمہ نے اصل کتاب کے لیے لکھی تھیں۔ سب کو دعا اور سلام۔ الحمد للہ میں مع متعلقین اچھا ہوں۔ اس وقت تفسیر کی تیسری جلد پر کام ہو رہا ہے جو انعام سے سورۃ اعراف تک کی سورتوں پر مشتمل ہوگی۔ تدبر قرآن کی پہلی جلد وہاں کبھی پہنچی؟ بھیجی تو آپ لوگوں نے کیا رائے قائم کی؟ وہ اپنی تمام کوششیں بادل ہیں، اب تو یہی حاصل زندگی ہے۔ دعا ہے کہ اس مہم کو بخیر ختم کروں۔

دعاگو
امین احسن اصلاحی
۱۱ فروری ۶۸ء